باب اوّل

قرآن مجید وحدیث نبوی

(خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

(الف) ترجمہ قرآن مجید

نصاب اسلامیات جماعت نہم میں مجوزہ آیات قرآنی کا بامحاورہ ترجمہ

رُكُوْعَاتُهَا ٦	(١٩) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (٤٤)	اٰيَاتُهَا ٩٨
	سورۂ مریم مکی ہے (آیات: ۹۸/ رکوع: ۶)	

آیت 30 تا آیت 36

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ	اللّٰهِ
بول اٹھا	بے شک میں	بندہ	اللہ
اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِيْ	نَبِيًّا (٣٠)
اس نے مجھے عطا کی	کتاب	اور مجھے بنایا	نبی

وہ (بچہ) بول اٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَّجَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا	اَيْنَ	مَا كُنْتُ	وَاَوْصٰنِيْ
اور مجھے بنایا	بابرکت	جہاں	بھی میں ہوں	اور مجھے حکم دیا
بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	مَا	دُمْتُ	حَيًّا (٣١)
نماز کا	اور زکوٰۃ کا	جب تک	میں رہوں	زندہ

اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا جب تک میں زندہ رہوں۔

وَّبَرًّا	بِوَالِدَتِيْ	وَلَمْ	يَجْعَلْنِيْ	جَبَّارًا	شَقِيًّا (٣٢)
اور اچھا سلوک کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور نہیں	بنایا مجھے	سرکش	نافرمان

اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔

وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَيَوْمَ
اور سلام	مجھ پر	جس دن	میں پیدا ہوا	اور جس دن

www.ilmkidunya.com

اَمُوْتُ	وَيَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا (۳۳)
میری وفات ہوگی	اور جس دن	میں اٹھایا جاؤں گا	زندہ کر کے

اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ ج	قَوْلَ
یہ	عیسیٰ	بیٹے	مریم	بات
الْحَقِّ	الَّذِیْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ (۳۴)	
سچی	جو	جس میں	شک کرتے ہیں	

یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہ سچی بات ہے جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔

مَاكَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ	وَّلَدٍ لا	سُبْحٰنَهٗ ط	اِذَا
یہ نہیں شان	اللہ کی	کہ	وہ بنائے	کسی کو	بیٹا	وہ پاک ہے	جب
قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ط (۳۵)	
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	تو یہی	کہتا ہے	اس سے	ہوجا	تو وہ ہوجاتی ہے	

اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے۔

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَرَبُّكُمْ
اور	بے شک	اللہ	میرا رب	اور تمھارا رب
فَاعْبُدُوْهُ ط	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (۳۶)	
تو اس کی عبادت کرو	یہ	راستہ	سیدھا	

اور بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

سورہ مریم کے مضامین:۔

1۔ توحید و واحدانیت

2۔ سات انبیائے کرام کا تذکرہ

3۔ حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ

4۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ تخلیق

5۔ قیامت کے احوال:..... اس دن نیک اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوں گے اور مجرم جانوروں کی طرح دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

www.ilmkidunya.com

رُكُوْعَاتُهَا ٨	(٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (٤٥)	اٰيَاتُهَا ١٣٥

سورۂ طٰہٰ مکی ہے (آیات: ۱۳۵/رکوع: ۸)

آیت 25 تا آیت 37

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ ۙ (٢٥)
عرض کیا	میرے رب	کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ

(موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔

وَ	يَسِّرْ	لِيْٓ	اَمْرِيْ ۙ (٢٦)
اور	آسان کر دے	میرے لیے	میرا کام

اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ	لِّسَانِيْ ۙ (٢٧)
اور کھول دے	گرہ	سے	میری زبان

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ۠ (٢٨)
سمجھ سکیں	میری بات

تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِيْ ۙ (٢٩)
اور مقرر فرما	میرے لیے	وزیر	سے	میرے گھر والے

اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے۔

هٰرُوْنَ	اَخِيْ ۙ (٣٠)
ہارون	میرا بھائی

(یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔

اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ ۙ (٣١)
مضبوط فرما	اس سے	میری قوت

اُس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔

www.ilmkidunya.com

وَاَشْرِكْهُ	فِيْٓ	اَمْرِيْ ۙ (۳۲)
اور اسے شریک فرما	میں	میرے کام

اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔

كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا ۙ (۳۳)
تا کہ	ہم تیری پاکی بیان کریں	کثرت سے

تا کہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ۭ (۳۴)
اور	تیرا ذکر کریں	کثرت سے

اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔

اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا ۝ (۳۵)
بے شک تو	ہے	ہمیں	خوب دیکھنے والا

بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔

قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ۝ (۳۶)
فرمایا	ہے	دے دیا گیا	جو تو نے مانگا	اے موسیٰ!

(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى ۙ (۳۷)
اور	ہم نے احسان کیا تھا	تجھ پر	ایک دفعہ	اور

اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

سورۃ طٰہٰ کے مضامین:۔

1۔ سورۃ طٰہٰ موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کا تذکرہ کرتی ہے۔ یہ تذکرہ تین مراحل میں بیان ہوا ہے۔

پہلا مرحلہ:۔ پیدائش سے لے کر مدین شہر کی طرف ہجرت

دوسرا مرحلہ:۔ مدین سے واپسی سے لے کر صحرائے سینا کی طرف ہجرت

تیسرا مرحلہ:۔ صحرائے سینا سے وصال تک

2۔ توحید، رسالت، آخرت یہ مضامین آخری تین رکوعوں میں بیان ہوئے ہیں۔

3۔ حضرت آدم علیہ السلام کا تذکرہ

4۔ نافرمانوں کا بُرا انجام

5۔ اللہ تعالیٰ کا قانون مہلت کا ذکر

اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کو فوراً گرفت میں نہیں لاتا بلکہ اس کو مہلت دیتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

ایاتھا ۱۱۲	(۲۱) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ (۷۳)	رُکُوْعَاتُھَا ۷

سورۃ الانبیاء مکی ہے (آیات:۱۱۲/رکوع:۷)

آیت 30 تا آیت 35

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَوَلَمْ یَرَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا ط
کیا نہیں دیکھا	جنہوں نے	کفر کیا	کہ	آسمان	اور زمین	تھے	بند	پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا
وَجَعَلْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	كُلَّ	شَیْءٍ	حَیٍّ ط	اَفَلَا	یُؤْمِنُوْنَ ○ (۳۰)	
اور ہم نے بنایا	سے	پانی	ہر	چیز	زندہ	تو کیا نہیں	وہ ایمان لاتے	

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اُگنے سے) بند تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَجَعَلْنَا	فِی	الْاَرْضِ	رَوَاسِیَ	اَنْ	تَمِیْدَ	بِهِمْ ص	وَجَعَلْنَا
اور ہم نے بنائے	میں	زمین	پہاڑ	کہ	ہلنے نہ لگے	ان کو لے کر	اور ہم نے بنائے
فِیْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا	لَعَلَّهُمْ	یَهْتَدُوْنَ ○ (۳۱)			
اس میں	کشادہ	راستے	تا کہ وہ	راستہ پائیں			

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ اُنھیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تا کہ وہ راستہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا ج	وَّهُمْ	عَنْ	اٰیٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ ○ (۳۲)
اور ہم نے بنایا	آسمان	چھت	محفوظ	اور وہ	سے	اس کی نشانیاں	منہ موڑے ہوئے

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے مُنہ موڑے ہوئے ہیں۔

وَهُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَ	الَّیْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ ط
اور وہ وہی ہے	جس نے	بنائے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند
كُلٌّ	فِیْ	فَلَكٍ	یَّسْبَحُوْنَ ○ (۳۳)			
سب	میں	مدار	تیر رہے ہیں			

اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

وَمَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	الْخُلْدَ ؕ	اَفَائِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ ○ (۳۴)
اور نہیں	دی	کسی انسان	سے	آپ سے پہلے	ابدی زندگی	تو اگر	آپ انتقال فرما جائیں	تو کیا	یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ ؕ	وَنَبْلُوْكُمْ	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً ؕ	وَاِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ○ (۳۵)
ہر	جان	چکھنے والی	موت	اور ہم تم کو آزمائیں گے	برائی	اور بھلائی	آزمائش	اور ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں بُرائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں۔ اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

سورۃ الانبیاء کے مضامین:۔

1۔ **توحید باری تعالیٰ:**۔ توحید باری کے ثبوت اور دلیلیں دی گئی ہیں اور مخالف کو اس عقیدے پر قائل کیا گیا ہے۔

2۔ **قرآن مجید اور رسالت:**۔ قرآن مجید اور رسالت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضوں اور سوالوں کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

3۔ **تذکرہ انبیائے کرام علیہم السلام:**۔ سورت کے درمیان میں انبیائے کرام کا تذکرہ ملتا ہے۔

4۔ حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ

5۔ آخرت پر ایمان لانے کا بیان

6۔ قیامت اور احوال قیامت کا بیان

7۔ اس بات کا تذکرہ کہ سرور کائنات حضرت محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سارے جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

اٰیاتُھا ۷۸	(۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۳)	رُكُوْعَاتُھَا ۱۰
	سورۂ حج مدنی ہے (آیات: ۷۸ / رکوع: ۱۰)	

آیت 65 تا آیت 69

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ
کیا تم نے نہیں	دیکھا	کہ	اللہ نے	مسخر کیا	تمہارے لیے	جو	میں	زمین
وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ؕ	وَيُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ

www.ilmkidunya.com

اور کشتی	چلتی ہے	میں	سمندر	اس کے حکم سے	اور تھامتا ہے	آسمان	کہ	گر جائے
عَلَى	الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝ (۶۵)
پر	زمین	مگر	اس کے حکم سے	بے شک	اللہ	انسانوں پر	ضرور شفیق	رحم والا

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا یقیناً اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ ۡ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ۝ (۶۶)
اور وہ	جس نے	تم کو زندہ کیا	پھر	تمہیں مارے گا	پھر	تمہیں زندہ کرے گا	بے شک	انسان	ضرور ناشکرا

اور وہی تو ہے جس نے تمہیں زندہ فرمایا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ فرمائے گا یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي
ہر ایک کے لیے	امت	ہم نے مقرر کیا	قربانی کا طریقہ	وہ	اس پر چلنے والے	پس نہ	جھگڑا کریں آپ سے	میں
الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ ؕ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (۶۷)	
معاملہ	اور بلاؤ	طرف	اپنے رب	بے شک آپ	ضرور پر	راستہ	سیدھا	

ہر اُمت کے لیے ہم نے عبادت (اور قربانی) کا ایک طریقہ مقرر فرمایا ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور (آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ لوگوں کو) اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

وَاِنْ	جَادَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝ (۶۸)
اور اگر	وہ آپ سے جھگڑیں	تو فرما دیجیے	اللہ	خوب جاننے والا	جو کچھ	تم کرتے ہو

اور اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو۔

اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝ (۶۹)
اللہ	فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان	دن	قیامت	اس میں	تھے تم	جس میں	اختلاف کرتے

اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا جس چیز میں تم اختلاف کرتے تھے۔

سورۃ الحج کے مضامین:۔

1۔ قیامت کے احوال وحالات

2۔ قیامت کے دن منافقوں کی بُری حالت

www.ilmkidunya.com

3۔ قیامت کے دن کافروں کا بُرا انجام

4۔ قیامت کے دن مومنوں کا اچھا انجام

5۔ حج اور قربانی کا بیان

6۔ حج اور قربانی کی حقیقت

7۔ جہاد کی اجازت.......... اس بات کی اجازت کہ کافروں کے ظلم وستم کے خلاف طاقت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

8۔ ایمان قبول کرنے کی بھرپور دعوت

9۔ پیغام خداوندی پہنچانے کے لیے فرشتے اور انسان منتخب شخصیات ہیں۔

10۔ عمل صالح اختیار کرنے کا حکم

اٰیَاتُهَا ۷۷	(۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲)	رُكُوْعَاتُهَا ۶
	سورۃ الفرقان مکی ہے (آیات: ۷۷/رکوع:۶)	

آیت 63 تا آیت 77

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

وَ	عِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى	الْاَرْضِ	هَوْنًا
اور	بندے	رحمان	جو	چلتے ہیں	پر	زمین	عاجزی سے
وَّاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ○ (۶۳)			
اور جب	بات کریں ان سے	جاہل	کہتے ہیں	سلام			

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

وَالَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّقِيَامًا ○ (۶۴)
اور جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے

اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے ربّ کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا ○ (۶۵)
اور جو	کہتے ہیں	ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	عذاب	جہنم	بے شک	اس کا عذاب	ہے	تکلیف دہ

اور جو (دُعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے ربّ! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ○ (۶۶)
بے شک	بری ہے	ٹھہرنے کی جگہ	رہنے کی جگہ

بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔

وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَلَمْ
اور جو	جب	خرچ کرتے ہیں	نہیں	اسراف کرتے	اور نہ
يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا○ (٦٧)	
کنجوسی کرتے ہیں	اور ہوتا ہے	درمیان	اس کے	اعتدال	

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَلَا
اور جو	نہیں	پکارتے	ساتھ	اللہ	معبود	اور	اور نہ
يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَلَا
قتل کرتے ہیں	کسی جی کو	جس کو	حرام کیا	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	اور نہ
يَزْنُوْنَ ج	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا ۙ○ (٦٨)		
بدکاری کرتے ہیں	اور جو	کرتا ہے	یہ	پائے گا	گناہ کا بدلہ		

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

يُضٰعَفْ	لَهُ	الْعَذَابُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيْهِ	مُهَانًا ق○ (٦٩)
بڑھایا جائے گا	اس کا	عذاب	دن	قیامت	اور ہمیشہ	اس میں	ذلیل وخوار

قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور کیے	اعمال	اچھے	تو یہ لوگ
يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا○ (٧٠)
بدل دے گا	اللہ	ان کے گناہ	نیکیوں سے	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ	اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا○ (٧١)
اور جس نے	توبہ کی	اور کیے	اچھے اعمال	تو بے شک وہ	رجوع کرتا ہے	طرف	اللہ	رجوع

اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

وَالَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا (۷۲)
اور جو	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور جب	گزرتے ہیں	بے کار بات	گزرتے ہیں	شریفانہ

اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا (۷۳)
اور جو	جب	ان کو نصیحت کی جاتی ہے	آیتوں سے	ان کے رب	نہیں	گرتے	ان پر	بہرے	اور اندھے بن کر

اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔

وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا
اور جو	کہتے ہیں	ہمارے رب	عطا کر	ہمیں	سے	ہماری بیویاں
وَذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا (۷۴)	
اور ہماری اولاد	ٹھنڈک	آنکھوں	اور ہمیں بنا	پرہیزگاروں کا	امام	

اور جو دُعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَيُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّسَلٰمًا (۷۵)
انھی کو	عطا کیے جائیں گے	بالا خانے	بدلہ میں	ان کے صبر کے	اور ان کا استقبال کیا جائے گا	ان میں	دعا	اور سلام سے

یہ وہ لوگ ہیں جنھیں (جنت میں) بالا خانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں اور ان کا وہاں دُعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا (۷۶)
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اچھا	ٹھکانا	اور مقام

اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔

قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْلَا	دُعَآؤُكُمْ
فرمائیے	نہیں پرواہ	تمھاری	میرے رب کو	اگر نہ	تم اس کو پکارو
فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا (۷۷)	
یقیناً	تم جھٹلا چکے	تو عنقریب	ہے	چمٹ جانے والا	

(اے نبی خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے میرے رب کو تمھاری پرواہ بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو

یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

www.ilmkidunya.com

سورۃ الفرقان کے مضامین:۔

1۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت

2۔ حضرت محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی شان وعظمت

3۔ قرآن مجید کی سچائی

4۔ جھوٹے خداؤں کی بے بسی

5۔ مشرکین کے اعتراضات کا جواب

قرآن مجید اور عقیدہ رسالت پر مشرکین بہت اعتراضات کرتے تھے۔ ان کے اعتراضات کے تسلی بخش جواب دیے گئے۔

6۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان۔

7۔ انبیائے کرام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر

8۔ رحمان کے پسندیدہ بندوں کا ذکر

رحمان کے پسندیدہ بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی اور وقار سے چلتے ہیں۔ جاہلوں سے الجھتے نہیں۔ راتوں کو عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ بخل اور فضول خرچی نہیں کرتے، میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ ناحق قتل نہیں کرتے۔ بدکاری کے قریب نہیں جاتے۔ جھوٹ اور گناہ سے دور رہتے ہیں۔ بغیر تحقیق کے کسی بات کو نہیں مانتے۔

اٰیَاتُھَا ۳۵	(۴۶) سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ (۶۶)	رُکُوْعَاتُھَا ۴
	سورۃ الاحقاف مکی ہے (آیات: ۳۵/رکوع: ۴)	

آیت 13 تا آیت 15

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا
بے شک	جنھوں نے	کہا	ہمارا رب	اللہ	پھر	ڈٹ گئے
فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝ (۱۳)		
تو نہ	خوف	ان پر	اور نہ وہ	غمگین ہوں گے		

بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	جَزَآءً ۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝ (۱۴)
یہی ہیں	والے	جنت	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	بدلہ	اسی کا جو	تھے	کرتے

یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں یہ (ان اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا ط	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّوَضَعَتْهُ	كُرْهًا ط
اور ہم نے حکم دیا	انسان کو	اپنے والدین سے	احسان کرنا	اٹھایا اس کو	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور اس کو جنا	تکلیف سے
وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا ط	حَتّٰى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ
اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھوڑنا	تیس	ماہ	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	جوانی کو	اور پہنچا
اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً لا	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
چالیس	سال کو	کہا	میرے رب	مجھے توفیق دے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت کا	جو
اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَعَلٰى	وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ
تو نے کی	مجھ پر	اور پر	میرے والدین	اور یہ	عمل کروں	نیک	تو راضی ہو اس سے	اور درست کر
لِيْ	فِيْ	ذُرِّيَّتِيْ ط	اِنِّيْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَاِنِّيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (١٥)
میرے لیے	میں	میری اولاد	بے شک	میں نے رجوع کیا	تیری طرف	اور بے شک	میں	فرماں بردار

اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے ربّ! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

سورۃ الاحقاف کے مضامین:۔

1۔ شرک کی مذمت
2۔ مشرکین کی اعتراضات کا جواب: مشرکین قرآن مجید، رسالت اور آخرت پر اعتراضات کرتے تھے۔ ان کو تسلی بخش جواب دیا گیا۔
3۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک
4۔ ماں کا خاص مقام: ماں کا خاص مقام ہے کیونکہ وہ اپنی اولاد کے لیے اپنا آرام قربان کرتی ہے۔
5۔ والدین کی نافرمانی کا بُرا انجام
6۔ قوم عاد کا ذکر: قوم عاد عمان میں آباد تھی۔ عمان جزیرہ عرب کے جنوبی علاقے میں ہے۔ یہ لوگ اپنی جسمانی طاقت پر تکبر اور غرور کرتے تھے۔ ان کی طرف اللہ تعالیٰ کے نام حضرت ھود علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ انھوں نے ان کا انکار کیا اور وہ ہلاک ہوئے۔
7۔ جنات کا ذکر: جنات قرآن مجید سن کر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لے آئے۔
8۔ آخرت کا تذکرہ
9۔ ثابت قدمی کا حکم

www.ilmkidunya.com

(ب) تعارف قرآن مجید

قرآن مجید کی تدوین اور اس کی حفاظت

مشقی سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) لفظ قرآن کا معنی ہے۔

(A) کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب　(B) صبح کے وقت پڑھی جانے والی کتاب
(C) محفوظ کتاب　(D) آخری کتاب

(ii) تمام مسلمانوں کو ایک قراءت اور لہجے پر متفق کرنے والی شخصیت ہیں:

(A) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ　(B) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ
(C) حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم　(D) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

(iii) کس جنگ میں قرآن مجید کے حفاظ کرام کثیر تعداد میں شہید ہوئے؟

(A) جنگِ یمامہ　(B) جنگِ یرموک　(C) جنگِ قادسیہ　(D) جنگِ جمل

(iv) حکومتی سرپرستی میں حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کی طرف سے قرآنِ مجید کی جمع و تدوین کے لیے سربراہ مقرر کیے گئے:

(A) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ　(B) حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ
(C) حضرت اسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ　(D) حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

(v) حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کے دور میں جمع کیا جانے والا قرآنِ مجید کا نسخہ کن کے پاس موجود تھا؟

(A) حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا　(B) حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا
(C) حضرت اُم سلمہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا　(D) حضرت اُم حبیبہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(i) قرآنِ مجید کا مختصر تعارف قلم بند کریں۔

جواب: <u>**قرآن مجید کا تعارف:۔**</u>

قرآن کا لفظ عربی مصدر قِـرَاءَۃٌ سے مشتق ہے۔ قِـرَاءَۃٌ کا معنی ہے پڑھنا۔ قرآن کا لغوی معنی ہوا بار بار پڑھا گیا۔ قرآن مجید کو بھی قرآن اسی لیے کہا جاتا ہے کہ اسی کو بار بار پڑھا جاتا ہے۔ اور بہت زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے آخری رسول حضرت محمد رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر نازل ہوا۔ قرآن مجید فرشتہ جبریل عَلَیْهِ السَّلَام کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتا۔ رہا یہ یکبارگی یعنی ایک ہی بار نازل نہیں ہوا بلکہ تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا اور 23 سال تک نازل ہوتا رہا۔

انسانوں کی ہدایت کے لیے نازل ہوا۔ یہ ایک محفوظ ترین کتاب ہے اور اس کی تعلیم عالمگیر ہے۔

(ii) قرآنِ مجید ایک عالم گیر کتاب ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب: قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے۔ عالمگیر وہ شے ہوتی ہے جو تمام بنی نوع انسان کے لیے ہو اور وہ کسی خاص قوم یا وقت کے لیے نہ ہو۔ قرآن مجید کی

تعلیم بھی کسی خاص قوم یا وقت تک محدود نہیں بلکہ اس کی تعلیم تمام قوموں کے لیے ہے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ جس طرح آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تمام اقوام اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نبی ہیں اس طرح ان پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید بھی تمام اقوام کے لیے ہے اور کسی محدود عرصے کے لیے نہیں ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی عالمگیریت واضح ہے۔

(iii) قرآنِ مجید کے قیامت تک کے لیے محفوظ ہونے کی وجہ بیان کریں۔

جواب: قرآن مجید قیامت تک محفوظ رہے گا۔ اس کے محفوظ رہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لے لی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

(iv) قرآنِ مجید کا اعجاز تحریر کریں۔

جواب: اعجاز معجزے کو کہتے ہیں۔ اعجاز کا مطلب ایسا امتیاز ہے جو کسی اور کو حاصل نہ ہو۔ قرآن مجید کا یہ اعجاز ہے کہ اس کا ایک ایک حرف محفوظ ہے۔ حالانکہ اسے نازل ہوئے چودہ سو سال گزر چکے ہیں۔ جس طرح قرآن مجید کے الفاظ ایک اعجاز ہیں کہ کوئی اس جیسا کلام نہیں کہہ سکتا۔ اسی طرح اس کی دی ہوئی معلومات بھی ایک اعجاز ہیں کہ وہ سب کی سب سچ ثابت ہو رہی ہیں۔

(v) عہدِ رسالت میں تدوینِ قرآنِ مجید کی وضاحت کریں۔

جواب: عہد رسالت میں قرآنی آیات کو لکھوانے کا خصوصی انتظام تھا۔ لکھنے پر مامور اصحاب کو کاتبین وحی کہا جاتا تھا۔ اکثر صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کو قرآن مجید زبانی یاد تھا اور عہد رسالت میں ہی مکمل قرآن مجید تحریر ہو چکا تھا۔ یہ تحریر ہوتا تھا پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر جو اس تحریر کے لیے خاص طور پر بنائی جاتی تھیں۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) عہدِ صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ میں جمع و تدوین قرآن مجید کے احوال بیان کریں۔

جواب: عہد صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ میں قرآن مجید کی جمع و تدوین:۔

صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کے دور کا آغاز ہوا تو ان کے پاس مکمل قرآن مجید تحریری شکل میں موجود تھا۔ قرآن مجید کو سرکاری سرپرستی میں جمع کرنے کی ضرورت اس وقت محسوس ہوئی جب حضرت ابوبکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے عہد میں جنگ یمامہ ہوئی اور اس میں قرآن مجید کے سینکڑوں حافظ قرآن نے جام شہادت نوش کیا۔ اسی سے خطرہ محسوس کیا گیا کہ حفاظ کے شہید ہونے سے قرآن پاک کی حفاظت مشکل ہو جائے گی۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ قرآن مجید کا کوئی حصہ کہیں ضائع نہ ہو جائے۔ لہٰذا حضرت ابوبکر رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اور دیگر صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ کے مشورے سے سرکاری سطح پر قرآن مجید کی جمع و تدوین کا کام کیا۔ حضرت زید بن ثابت رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی۔ حضرت زید بن ثابت رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کاتب وحی بھی تھے۔ حضرت زید بن ثابت رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اور دیگر ساتھیوں نے قرآن مجید کو ایک مصحف کی شکل میں جمع کیا۔ یہ مصحف حضرت ابوبکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے پاس رہا اور پھر اُمّ المومنین حضرت حفصہ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا کی وساطت سے ابوبکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے انتقال کے بعد، حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ تک پہنچا۔ حضرت عثمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ کے دور میں جب قرآن مجید کی قراءتوں اور لہجوں کے مختلف انداز میں سامنے آئے تو حضرت عثمان رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے قرآن مجید کو ایک لہجے اور ایک قراءت پر متحد کیا۔ اور قرآن مجید کے نسخے پورے ملک میں روانہ کر دیے۔

www.ilmkidunya.com

(ج) حدیث نبوی (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

مشقی سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) کوئی ایسا کام جو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے کیا گیا ہو اور آپ نے خاموشی اختیار کی ہو، کہلاتا ہے:

(الف) صفت (ب) قول (ج) تقریر (د) عمل

(ii) قرآن مجید کی توضیح و تشریح کا پہلا عملی ماخذ ہے:

(الف) حدیثِ نبوی (ب) عمل اہل بیت (ج) عمل صحابہ کرام (د) عمل تابعین

(iii) حدیث مبارک کے مطابق رزق میں وسعت ہوتی ہے:

(الف) سیر و سیاحت سے (ب) صلہ رحمی سے (ج) تجارت سے (د) علم حاصل کرنے سے

(iv) غلط مشورہ دینے کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) خیانت (ب) گناہ (ج) جھوٹ (د) خود غرضی

(v) گناہِ کبیرہ میں سے ہے:

(الف) بخل (ب) والدین کی نافرمانی (ج) فضول خرچی (د) اونچا بولنا

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث سے مراد وہ قول یا عمل ہے جس کی نسبت آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو۔ حدیث کی اصطلاح میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اقوال اور افعال کے بیان کو حدیث کہا جاتا ہے۔ اسی طرح تقریر کو بھی حدیث کہا جاتا ہے۔ تقریر سے مراد یہ ہے کہ کوئی کام آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں کیا گیا یا ہوا اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس پر خاموشی اختیار کی۔ تقریر کا معنی تائید ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خاموشی گویا تائید ہے۔

(ii) حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے عمدہ اخلاق والا کسے قرار دیا ہے؟

جواب: حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس شخص کو عمدہ اخلاق والا قرار دیا ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہے۔

(iii) حدیث کی اہمیت سے متعلق قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: درج ذیل آیت کریمہ سے حدیث کی اہمیت واضح ہے:

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ (سورۃ الحشر: 7)

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے غلط فتویٰ دینے کی کس طرح مذمت فرمائی؟

جواب: نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اُفْتِیَ بِغَیْرِ عِلْمٍ کَانَ اِثْمُہٗ عَلٰی مَنْ اَفْتَاہُ۔ (سنن ابی داود: 3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو (اس فتویٰ پر) عمل کرنے والے کا گناہ اس پر ہوگا جس نے فتویٰ دیا تھا۔

(v) رزقِ حلال سے متعلق حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ وَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ ، فَاِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَوْفِیَ رِزْقَھَا وَاِنْ اَبْطَاَ عَنْھَا ، فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ ، خُذُوْا مَا حَلَّ ، وَدَعُوْا مَا حَرُمَ (سنن ابن ماجہ: 2144)

ترجمہ: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے (اعتدال کے ساتھ) روزی طلب کرو، کیوں کہ کوئی انسان اپنا رزق پورا کیے بغیر نہیں مرے گا اگرچہ اس (رزق کے حصول) میں دیر ہو جائے، چناں چہ اللہ سے ڈرو اور اچھے طریقے سے روزی طلب کرو۔ جو حلال ہے، وہ لے لو اور جو حرام ہے، وہ چھوڑ دو۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حدیث نبوی کی ضرورت واہمیت تحریر کریں۔

جواب: حدیث نبوی اسلامی تعلیمات کا سرچشمہ ہیں۔ حدیث نبوی قرآن مجید کی تشریح ہے۔ چونکہ حدیث نبوی قرآن مجید کی تشریح ہے اس لیے قرآن فہمی کا یہ سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ حدیث نبوی سے ہمیں ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اُسوۂ حسنہ ملتا ہے جس پر عمل کر کے ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہوتے ہیں۔

حدیث نبوی کے بغیر ہم اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے حکم کی تعمیل نہیں کر سکتے۔ کیونکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اقوال واعمال تو حدیث نبوی میں درج ہیں۔ اس لیے درج ذیل آیت مبارکہ پر عمل کرنا مشکل ہوگا، اگر ہم خدانخواستہ حدیث نبوی کا مطالعہ نہیں کرتے۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ۝ (سورۃ محمد: 33)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ج

ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) تمھیں عطا فرمائیں تو اُسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اُس سے) رُک جاؤ۔

ان آیات سے ہمیں یہ راہ نمائی ملتی ہے کہ ہمارے لیے زندگی گزارنے کا معیار حضور اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذاتِ گرامی اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اقوال وافعال ہیں، لہٰذا ہمیں اپنی زندگیوں کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُہٗ وَمَالُہٗ ، وَعِرْضُہٗ (صحیح مسلم: 2564)

سوال نمبر 4: درج ذیل احادیث کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: احادیث کا ترجمہ:۔

(i) مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔ (سنن ابی داؤد:4943)

ترجمہ: جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا، اور ہمارے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

(ii) مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَاَلَهٗ فِيْ اَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ (صحیح مسلم:6524)

ترجمہ: جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔

(iii) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ ، قَالَ: "اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ"۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

(iv) اِنَّ اِخْوَانَكُمْ خَوَلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ اَيْدِيْكُمْ ، فَمَنْ كَانَ اَخُوْهُ تَحْتَ يَدِهٖ ، فَلْيُطْعِمْهُ ، مِمَّا يَاْكُلُ ، وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ ، وَلَا تُكَلِّفُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ ، فَاِنْ كَلَّفْتُمُوْهُمْ مَا يَغْلِبُهُمْ فَاَعِيْنُوْهُمْ (صحیح بخاری:2545)

ترجمہ: تمھارے غلام تمھارے بھائی ہیں، انھیں اللہ تعالیٰ نے تمھارے ماتحت رکھا ہے، چناں چہ جس شخص کا بھائی اس کے ماتحت ہو، اسے چاہیے کہ اسے وہی کھلائے جو خود کھاتا ہے اور اسے وہی لباس پہنائے جو وہ خود پہنتا ہے اور ان سے وہ کام نہ لو جو ان کی طاقت سے زیادہ ہو اور اگر ایسے کام کی انھیں زحمت دو تو خود بھی ان کا ہاتھ بٹاؤ۔

(v) مَنْ اُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ اِثْمُهٗ عَلٰى مَنْ اَفْتَاهُ ، وَمَنْ اَشَارَ عَلٰى اَخِيْهِ بِاَمْرٍ يَعْلَمُ اَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهٗ (سنن ابی داؤد:3657)

ترجمہ: جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔

(vi) اَلْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: حیا سے ہمیشہ بھلائی پیدا ہوتی ہے۔

(vii) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا طَيِّبًا ، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔ (سنن ابن ماجہ:925)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والا علم، حلال روزی اور قبولیت والا عمل مانگتا ہوں۔

(vii) كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ : دَمُهٗ ، وَمَالُهٗ ، وَعِرْضُهٗ۔ (صحیح مسلم:2564)

ترجمہ: ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون، مال اور عزت حرام ہے۔

سوال نمبر 5: اسمائے حُسنیٰ کا چارٹ بنائیں اور ان کا معنی بھی لکھیں۔

جواب: اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

1	اَلرَّحْمٰنُ (نہایت مہربان)	2	اَلرَّحِيْمُ (ہمیشہ رحم فرمانے والا)
3	اَلْمَلِكُ (بادشاہ)	4	اَلْقُدُّوْسُ (ہر عیب سے پاک)
5	اَلسَّلَامُ (سلامتی دینے والا)	6	اَلْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا)

7	اَلْمُهَيْمِنُ (حفاظت فرمانے والا)	8	اَلْعَزِيْزُ (عزت اور غلبے والا)
9	اَلْجَبَّارُ (بہت زبردست)	10	اَلْمُتَكَبِّرُ (بہت بڑائی والا)
11	اَلْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)	12	اَلْبَارِئُ (عدم سے وجود میں لانے والا)
13	اَلْمُصَوِّرُ (شکل وصورت عطا کرنے والا)	14	اَلْغَفَّارُ (بہت بخشنے والا)
15	اَلْقَهَّارُ (سب پر غالب)	16	اَلْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)
17	اَلرَّزَّاقُ (بہت رزق دینے والا)	18	اَلْفَتَّاحُ (بڑا مشکل کشا)
19	اَلْعَلِيْمُ (بہت جاننے والا)	20	اَلْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)

سوال نمبر 6: بیویوں سے حسن اخلاق کے بارے میں حدیث نبوی اور اس کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا ، وَخِيَارُهُمْ لِنِسَائِهِمْ ۔ (مسند احمد)

ترجمہ: مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. لفظ قرآن ماخوذ ہے۔

(A) قِرَاءَةٌ (B) قَارِئٌ (C) مَقْرُوْءٌ (D) قَارِءُوْنَ

2. قِرَاءَةٌ کا معنی ہے:

(A) لکھنا (B) پڑھنا (C) جانا (D) آنا

3. دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے:

(A) تورات (B) انجیل (C) زبور (D) قرآن مجید

4. اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے:

(A) قرآن (B) تورات (C) انجیل (D) زبور

5. قرآن مجید نازل ہوا:

(A) موسیٰ علیہ السلام پر (B) عیسیٰ علیہ السلام پر

(C) محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر (D) آدم علیہ السلام پر

6. قرآن مجید فرشتے کے ذریعے نازل ہوا:

(A) عزرائیل علیہ السلام (B) اسرافیل علیہ السلام (C) جبریل علیہ السلام (D) میکائیل علیہ السلام

7. قرآن مجید نازل ہوا:

(A) 23 سال میں (B) 25 سال میں (C) 30 سال میں (D) 35 سال میں

www.ilmkidunya.com

8. عہدِ رسالت میں قرآن مجید لکھا جاتا تھا:

(A) کھجور کی چھال پر (B) سفید کاغذ پر (C) پرندوں کے پروں پر (D) برتنوں پر

9. جنگ یمامہ لڑی گئی دورِ خلافت میں:

(A) حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی (B) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی

(C) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی (D) حضرت علی حیدر کرار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی

10. جنگ یمامہ میں سینکڑوں شہید ہوئے:

(A) شعراء (B) حفاظِ قرآن (C) اغنیاء (D) فقراء

11. قرآن مجید کی جمع و تدوین کے لیے حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مقرر کیا۔

(A) حضرت زید بن حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (B) حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

(C) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (D) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

12. حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ رسالت میں فریضہ انجام دیتے تھے۔

(A) شاعری کی کتابت (B) وحی کی کتابت (C) ادب کی کتابت (D) جاہلی شاعری کی کتابت

13. حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی وفات کے بعد قرآن مجید کا نسخہ منتقل ہوا۔

(A) حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (B) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

(C) حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ (D) حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

14. حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت کے بعد قرآن مجید کا نسخہ منتقل ہوا۔

(A) حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو (B) حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو

(C) حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو (D) حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو

15. حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے یہ نسخہ لیا۔

(A) حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے (B) حضرت زید بن حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے

(C) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے (D) حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ نے

16 وہ قول اور عمل جس کی نسبت نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو، کہلاتی ہے:

(A) قرآن (B) حدیث (C) فقہ (D) کلام

17 تقریر سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفت مراد ہے:

(A) عمل (B) فعل (C) قول (D) خاموشی سے تائید کرنا

18 یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کہہ کر خطاب کیا گیا

(A) مومنوں کو (B) یہود کو (C) مشرکین کو (D) عیسائیوں کو

19. اَطِیْعُوْا کا معنی ہے:

(A) اطاعت کرو (B) سفر کرو (C) علم حاصل کرو (D) قرآن مجید پڑھو

20. لَا تُبْطِلُوْا کا معنی ہے:

(A) باطل کام (B) بُطلان (C) باطل (D) ضائع مت کرو

www.ilmkidunya.com

21. خُذُوْا کا معنی ہے:

(A) جاؤ (B) بیٹھو (C) لو (D) لکھو

22. فَانْتَهُوْا کا معنی ہے:

(A) پس چل پڑو (B) پس کام کرو (C) پس محنت کرو (D) پس رُک جاؤ

23. اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ کا مطلب ہے:

(A) سب سے زیادہ عقل والا مومن (B) سب سے زیادہ مالدار مومن

(C) سب سے زیادہ کامل مومن (D) سب سے زیادہ جہاد کرنے والا مومن

24. صغیر کا متضاد ہے:

(A) اکبر (B) اصغر (C) کبیر (D) اکابر

25. لَيْسَ کا معنی ہے:

(A) ہاں (B) کیوں (C) کیا (D) نہیں

26. اَجْمِلُوْا فِي الطَّلَب کا معنی ہے:

(A) اچھے طریقے سے روزی طلب کرو (B) اچھے طریقے سے بات چیت کرو

(C) اچھے طریقے سے سفر کرو (D) اچھے طریقے سے پانی پیو

27. خُذُوْا کا متضاد ہے:

(A) كُلُوْا (B) دَعُوْا (C) اِشْرَبُوْا (D) اُكْتُبُوْا

28. حَلَّ کا متضاد ہے:

(A) حَرَّمَ (B) رَحَلَ (C) حَرُمَ (D) اَكْمَلَ

29. رزق میں وسعت اور لمبی عمر کے لیے کام کرنے کو کہا گیا؟

(A) صلہ رحمی (B) عبادت (C) دُعا (D) سفر

30. خَوَلٌ کا معنی ہے:

(A) بھائی (B) کنیزیں (C) غلام (D) آزاد لوگ

31. آپ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے دعا مانگی۔

(A) علم نافع کی (B) حلال روزی کی (C) مقبول عمل کی (D) تینوں کی

32. ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کا حرام ہے۔

(A) اس کا خون (B) اس کا مال (C) اس کی آبرو (D) تینوں

33. اَلْمَلِكُ کا معنی ہے:

(A) بادشاہ (B) پیدا کرنے والا (C) سب پر غالب (D) بہت جاننے والا

34. اَلْمُهَيْمِنُ کا معنی ہے:

(A) امان بخشنے والا (B) بڑا مشکل کشا (C) بہت عطا کرنے والا (D) حفاظت کرنے والا

www.ilmkidunya.com

35. اَلْقَابِضُ کا معنی ہے:

(A) شکل وصورت بنانے والا (B) بہت رزق دینے والا (C) بہت بڑائی والا (D) روزی تنگ کرنے والا

36. اَلْبَارِئُ کا معنی ہے:

(A) ہر عیب سے پاک (B) عدم سے وجود میں لانے والا (C) بہت بخشنے والا (D) بڑا مشکل کشا

37. اَلْخَالِقُ کا معنی ہے:

(A) پیدا کرنے والا (B) بادشاہ (C) نہایت مہربان (D) سب پر غالب

38. اَلْعَلِیْمُ کا معنی ہے:

(A) بہت رزق دینے والا (B) بڑی بڑائی والا (C) بہت جاننے والا (D) حفاظت فرمانے والا

39. اَلْفَتَّاحُ کا معنی ہے:

(A) بڑا مہربان (B) بڑا مشکل کشا (C) بہت بخشنے والا (D) عزت اور غلبے والا

40. اَلْوَھَّابُ کا معنی ہے:

(A) بہت عطا فرمانے والا (B) روزی تنگ کرنے والا (C) پیدا کرنے والا (D) بہت زبردست

اضافی مختصر سوالات

1. قرآن کس لفظ سے نکلا ہے؟

جواب: قرآن قِرَاءَۃٌ سے نکلا ہے۔

2. قِرَاءَۃٌ کا کیا معنی ہے؟

جواب: قِرَاءَۃٌ کا معنی ہے ''پڑھنا''۔

3. قرآن مجید کو قرآن کیوں کہتے ہیں؟

جواب: قرآن مجید ایسی واحد کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ اس لیے اسے قرآن کہا جاتا ہے۔

4. کیا قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی پہلی کتاب ہے؟

جواب: نہیں، قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

5. قرآن مجید کس پیغمبر پر نازل ہوا؟

جواب: قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ خاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوا۔

6. کیا قرآن مجید یکبارگی نازل ہوا؟

جواب: نہیں، قرآن مجید آہستہ آہستہ حالات وواقعات کے مطابق نازل ہوا۔

7. قرآن مجید کے نزول کا عرصہ کتنا ہے؟

جواب: تقریباً 23 سال

8. قرآن مجید کا کیا معجزہ ہے؟

جواب: قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اکتاتا نہیں اور جوں جوں پڑھتا ہے لذت اور سرور حاصل کرتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

9. قرآن مجید کب تک کے لوگوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

جواب: قرآن مجید قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے راہ نمائی کا ذریعہ ہے۔

10. قرآن مجید کی حقانیت کی کیا دلیل ہے؟

جواب: قرآن مجید کی حقانیت کی یہ دلیل ہے کہ چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود اس کا ایک ایک حرف محفوظ ہے۔

11. کیا قرآن مجید کے الفاظ اور معلومات بھی معجزہ ہے؟

جواب: جی ہاں قرآن مجید کے الفاظ اور فراہم کردہ معلومات بھی معجزہ ہیں۔

12. اس آیت کریمہ کا ترجمہ لکھو۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

جواب: ترجمہ: بے شک ہم نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا اور بے شک ہم ہی اس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

13. کیا قرآن مجید عالمگیر کتاب ہے؟

جواب: ہاں قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے کیونکہ یہ تمام عالم اور دنیا کی ہدایت کے لیے نازل ہوئی ہے۔

14. کیا قرآن مجید کسی خاص قوم یا ملت کے لیے ہے؟

جواب: نہیں قرآن مجید ایک عالمگیر کتاب ہے اور یہ تمام بنی نوع انسانوں کے لیے ہے۔

15. کیا صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ کو آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ میں قرآن مجید زبانی یاد تھا۔

جواب: جی ہاں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیات طیبہ میں اکثر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ کو قرآن مجید زبانی یاد تھا۔

16. کیا حیات طیبہ میں قرآن مجید تحریر ہو گیا تھا؟

جواب: جی ہاں، قرآن مجید کی تحریر مکمل ہو گئی تھی۔

17. عہد رسالت میں قرآن مجید کو کن اشیاء پر تحریر کیا جاتا تھا؟

جواب: عہد رسالت میں قرآن مجید عام طور پر پتھر کی ان سلوں، چمڑے، کھجور کی چھال اور اونٹ کے شانے کی ایسی ہڈیوں پر لکھا جاتا تھا جو خاص اس مقصد کے لیے تیار کی جاتی تھیں۔

18. حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز کب ہوا۔

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ کے دورِ خلافت میں حکومتی سرپرستی میں قرآن مجید کی نشر و اشاعت کا آغاز ہوا۔

19. کس جنگ میں قرآن مجید کے سینکڑوں حفاظ شہید ہوئے؟

جواب: جنگ یمامہ میں

20. جنگ یمامہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

21. قرآن مجید کے حفاظ شہید ہونے سے کیا محسوس کیا گیا؟

جواب: محسوس کیا گیا کہ اگر مستقبل میں اس طرح حفاظ شہید ہوتے رہے تو کہیں قرآن مجید کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو جائے۔

22. حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے کن کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا؟

جواب: حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اور دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُمْ کے مشورے سے قرآن مجید کی جمع و تدوین کا آغاز کیا۔

24. قرآن مجید کی جمع و تدوین کا کام کن کے سپرد ہوا؟

جواب: حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

www.ilmkidunya.com

25. **حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عہدِ رسالت میں کیا فریضہ سرانجام دیا کرتے تھے؟**

جواب: حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عہدِ رسالت میں وحی کی کتابت کا فریضہ سرانجام دیا کرتے تھے۔

26. **حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے کیا فریضہ انجام دیا؟**

جواب: حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے مسلسل اور انتہائی محنت سے قرآن مجید کو ایک جلد کی صورت میں جمع کیا۔

27. **قرآن مجید کا یہ نسخہ جو کمیٹی نے تیار کیا کن کے سپرد کیا؟**

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے

28. **قرآن مجید کا نسخہ ام المومنین حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے پاس کیسے پہنچا؟**

جواب: کمیٹی نے قرآن مجید کا نسخہ حضرت ابوبکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو دیا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے انتقال کے بعد یہ نسخہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس آیا اور پھر ان سے ام المومنین حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا تک پہنچا۔

29. **حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے قرآن مجید کی قراءتوں اور لہجوں کے اختلافات کے وقت کیا خدمات انجام دیں؟**

جواب: حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے عہد خلافت میں مختلف قراءتوں اور لہجوں میں قرآن مجید کی تلاوت ہونے لگی تو انھوں نے ام المومنین حضرت حفصہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے نسخے کی مختلف نقلیں تیار کیں اور مسلمانوں کو ایک قراءت پر متحد کیا۔ اور یہ نقلیں مختلف صوبوں کو بھجوا دی گئیں۔

30. **حدیث کے لغوی معنی کیا ہیں؟**

جواب: حدیث کے لغوی معنی بات اور گفتگو کے ہیں۔

31. **شرعی اصطلاح میں حدیث کس کو کہتے ہیں؟**

جواب: شرعی اصطلاح میں وہ قول اور عمل جس کی نسبت آپ خاتم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی طرف ہو، حدیث کہلاتا ہے۔

32. **تقریر کا کیا مطلب ہے؟**

جواب: تقریر سے مراد کسی کام پر آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خاموشی ہے اور یہ خاموشی تائید کے برابر ہے۔

33. **کن چیزوں کا مجموعہ حدیث نبوی ہے؟**

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اقوال، اعمال اور تقریر کا مجموعہ حدیث نبوی ہے۔

34. **دین کی تعلیمات کا سرچشمہ کیا ہے؟**

جواب: حدیث نبوی

35. **حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کا کیا مقصد تھا؟**

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بعثت کا اہم ترین مقصد قرآن مجید کی تشریح و توضیح کرنا ہے اور اس کا عملی نمونہ پیش کرنا ہے۔

36. **قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے اہم ذریعہ کیا ہے؟**

جواب: قرآن مجید کی تعلیمات کو سمجھنے کے لیے اہم ذریعہ حدیث نبوی ہے۔

37. **درج ذیل آیات قرآنی کا ترجمہ کریں۔**

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَکُمْ○

جواب: ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔

www.ilmkidunya.com

38. **درج ذیل آیت قرآنی کا ترجمہ کرو۔**

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

جواب: ترجمہ: اور جو کچھ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تمھیں عطا فرمائیں تو اسے لے لو اور جس سے تمھیں منع فرمائیں تو (اس سے) رُک جاؤ۔

39. **کامل ترین ایمان والا کون ہے؟**

جواب: وہ شخص کامل ترین ایمان والا ہے جو اپنے اخلاق میں اعلیٰ ہے۔

40. **سب سے بہتر کون ہے؟**

جواب: سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی کے لیے بہتر ہے۔

41. **چھوٹوں پر رحم نہ کرنے اور بڑوں کا حق نہ پہنچانے والے کے بارے میں حدیث نبوی میں کیا آیا ہے؟**

جواب: چھوٹوں پر رحم نہ کرنے اور بڑوں کا حق نہ پہنچانے والے کے بارے میں حدیث نبوی میں آیا ہے کہ اس سے آپ بیزار ہیں۔

42. **حلال اور حرام روزی کے بارے میں حدیث نبوی میں کیا کہا گیا ہے؟**

جواب: جو حلال ہے وہ لے لو جو حرام ہے اُسے چھوڑ دو۔

43. **صلہ رحمی کے بارے میں حدیث نبوی میں کیا کہا گیا ہے؟**

جواب: حدیث نبوی میں ہے۔ ''جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت اور کشادگی ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

44. **''صلہ رحمی'' کا کیا مطلب ہے؟**

جواب: اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کو صلہ رحمی کہا جاتا ہے۔

45. **کبیرہ گناہ کون سے ہیں؟**

جواب: شرک۔ والدین کی نافرمانی۔ قتل اور جھوٹ کبیرہ گناہ ہیں۔

46. **غلاموں کے بارے میں حدیث نبوی میں کیا ہدایت آئی ہے؟**

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ غلام کو وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔ اس سے اس کی طاقت سے زیادہ کام نہ لو۔ اگر انہیں کام کی زحمت دو تو ان کا ہاتھ بھی بٹاؤ۔

47. **فتویٰ کے بارے میں حدیث نبوی میں کیا حکم آیا ہے؟**

جواب: اگر کوئی شخص کسی کو بغیر علم کے غلط فتویٰ دے دیتا ہے اور جس کو غلط فتویٰ دیا گیا ہے اور وہ اس غلط فتوے پر عمل کرتا ہے تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہوگا۔

48. **اگر کوئی جان بوجھ کر کسی کو غلط مشورہ دے تو اُس نے کیا کیا؟**

جواب: اُس نے خیانت کی۔

49. **ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا کیا حرام ہے؟**

جواب: اس کا خون، مال اور عزت و آبرو

50. **آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیسا علم مانگا ہے؟**

جواب: فائدہ دینے والا علم

www.ilmkidunya.com